پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۵/۳۷۱/SAS

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: کرینہ مناسہ (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
KManasseh@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۰۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱-۴
SSharjeel@worldbank.org

پنجاب میں تعلیم تک رسائی اور معیار کے فروغ کے لیے عالمی بینک کا 100 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ

واشنگٹن، ۲۹ مارچ ۲۰۰۵ء: عالمی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے آج پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کے لیے 100 ملین امریکی ڈالر کے قرضہ کی منظوری دی۔ اس قرضہ کا مقصد تعلیم تک رسائی اور معیار میں بہتری کے موجودہ حاصل شدہ نتائج جس کے لیے عالمی بینک نے گذشتہ سال اتنی ہی رقم کا قرضہ فراہم کیا تھا، میں مزید بہتری لانا ہے۔

تقریباً ۸۴ ملین کی آبادی پر مشتمل اس صوبے میں تعلیم کے اشاریوں میں مزید بہتری لانے کے مقصد کو لے کر یہ قرضہ ملک میں تعلیم سب کے لیے (Education For All) اور غربت گھٹاؤ سے وابستہ ہزاریئے کے ترقیاتی اہداف (Millennium Development Goals) کے حصول میں پیش رفت کے لیے اہم کردار ادا کرے گا۔ ستمبر ۲۰۰۰ء میں اقوام متحدہ کے ممبر ممالک نے متفقہ طور پر ملینیم ڈیکلیریشن (Millenium Declartion) اپنایا جو کہ ہزاریئے کے آٹھ ترقیاتی اہداف پر مشتمل ہیں۔ ان آٹھ اہداف میں سے ایک ہدف عالمی بنیادی تعلیم کا حصول ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا بھر میں ۲۰۱۵ء تک تمام بچے بنیادی تعلیم حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ عالمی برادری نے عمومی طور پر یہ تمام اہداف کو تعمیر و ترقی کی رفتار کے پیمانہ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

'پنجاب ترقیاتی پالیسی برائے تعلیم قرضہ دوئم (Second Punjab Educaton Development Policy Credit) کی ٹاسک منیجر محترمہ تحسین سید نے کہا کہ'' ۲۰۰۳ء میں پنجاب نے وسیع پیمانہ پر اصلاحات کا آغاز کیا تاکہ مالیاتی انتظامیہ میں بہتری، تفویضِ اختیارات کا فروغ اور خدمات کی فراہمی میں بہتری لائی جا سکے جس کی شروعات شعبہ تعلیم سے کی گئی۔ موجودہ قرضہ تین قرضوں پر مشتمل قرضہ برائے ترقیاتی پالیسی کی سیریز کا دوسرا حصہ ہے جس کا مقصد حکومتِ پنجاب کے درمیانی مدت کی تعلیم کے اصلاحاتی پروگرام میں تعلیم کی رسائی اور معیار میں اضافہ کرنا ہے۔''

اگرچہ پنجاب میں تعلیم کے اشاریئے دوسروں صوبوں کی نسبت بہتر ہیں لیکن ابھی بھی خطہ میں موجود دوسرے کم آمدنی والے علاقوں کے مقابلے میں پنجاب بہت پیچھے ہے۔ تعلیمی شعبہ میں داخلوں کی شرح بہت کم ہے پرائمری سطح پر طلباء کے اندراج کا تناسب لڑکوں میں ۷۴ فیصد جبکہ لڑکیوں میں یہ شرح ۴۳ فیصد ہے۔ پنجاب میں تعلیم بالغاں کی شرح بھی پورے خطے میں سب سے کم ہے جس کے مطابق مردوں میں شرح تعلیم صرف ۵۷ فیصد جبکہ خواتین میں یہ تناسب صرف ۳۶ فیصد ہے۔

اس نظام میں اندرونی خرابیاں بھی ہیں، جس میں تعلیم ادھوری چھوڑ جانے والوں کا تناسب اور فیل ہونے کے باعث جماعت دہرانا بھی ہے۔ صوبے کے مختلف حصوں میں مختلف فرق دیکھنے کو ملتا ہے۔ خاندان کی کم آمدنی، کاپی اور کتابوں کے بڑھتے اخراجات، غیر معیاری تدریس اور ناکافی انفراسٹرکچر یہ تمام عوامل تعلیم کے حصول میں حائل بڑی رکاوٹیں ہیں۔ اصلاحاتی منصوبے کے تحت مخصوص طریقے سے دی گئی مراعات کے اچھے نتائج سامنے آنا شروع ہو چکے ہیں۔

عالمی بینک کے پاکستان میں تعینات کنٹری ڈائریکٹر جناب جان وال کا کہنا ہے کہ ''میں نے پنجاب میں تعلیم کے شعبہ میں خدمات کی فراہمی کے نظام میں نمایاں فرق دیکھا جس سے میں بہت خوش ہوں۔ تعلیمی اصلاحات کے منصوبے کے پہلے مرحلے میں بچوں کے داخلوں میں ۹ لاکھ داخلوں کا اضافہ ہوا ہے۔ ہزاروں لڑکیوں کو وظیفہ دیا جا رہا ہے۔ مفت کتابیں طلباء تک بروقت پہنچ رہی ہیں اور کمیونیٹی کی شمولیت سے حوصلہ افزا نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ تاہم ابھی بہت سے اہداف کا حصول باقی ہے۔ سخت کوشش کی بدولت اسکولوں میں داخلوں میں اضافہ ابھی شروع ہوا ہے۔ اب تدریس کے معیار میں بہتری لانا اور ان تمام منصوبوں پر عمل درآمد کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

پنجاب میں تعلیم کی خدمات کی فراہمی کی اصلاحات کے تین اہم ستون **ہیں**، جن کو ان قرضوں کی حمایت حاصل ہے

1۔ عوامی مالی اصلاحات
حکومت تعلیم کو خاص طور پر مدنظر رکھتے ہوئے غریب دوست پالیسی اختیار کر کے حکومتی اخراجات میں اضافہ کر رہی ہے جس میں صوبائی حکومت کی سطح پر اخراجات کو بڑھاتے ہوئے ضلعی حکومتوں کو شرائط پر گرانٹ دے رہی ہے۔

2۔ انتقالِ اختیارت کی اصلاحات:
پاکستان میں حکومتی عہدیداران میں تفویضِ اختیارات کو مستحکم کرنے کے لیے اور حکومتی نظام میں بہتری لانے کے لیے اس منصوبے کے زریعے ایک ایسا لائحہ عمل تشکیل دیا گیا ہے جو صوبائی اور ضلعی حکومتوں کو خدمات کی فراہمی سے متعلق زمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے اور اور کارگزاری کے حساب سے بجٹ تشکیل دیتا ہے۔

3۔ شعبۂ تعلیم کی اصلاحات
شعبۂ تعلیم کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے حکومتِ پاکستان نئے اساتذہ کی بھرتی کے شفاف نظام کو قائم کر کے شعبۂ تعلیم کو مستحکم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ یہ اصلاحات والدین کی اسکول کے معاملات میں شرکت کے لیے اسکول کونسلز (SCs) کے موثر نظام کی بھی حمایت کرتی ہے۔ نگرانی اور تشخیص کے نظام کو بیرونی تصدیق کے زریعے مستحکم کیا جا رہا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زریعے سرکاری اور نجی شراکت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

100 ملین امریکی ڈالر کا بلاسود قرضہ پنجاب حکومت کو بین الاقوامی تنظیم برائے ترقی (International Development Association) کی جانب سے دیا گیا ہے، جو عالمی بینک کا رعایتی قرض فراہم کرنے والا ادارہ ہے، 100 ملین امریکی ڈالر کے بلاسود قرضے کی میعاد ۳۵ سال ہے۔ جس میں دس سال کا رعایتی عرصہ اور ۷۵ء فیصد سروس چارج بھی شامل ہیں۔

پاکستان میں عالمی بینک کی سرگرمیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ فرمائیں

http://www.worldbank.org.pk

ہزاریئے کے ترقیاتی اہداف (Millenium Development Goals) کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں

http://www.developmentgoals.org/